السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داماد سے پردہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داماد محارم (ان لوگوں میں سے ہے جن کے ساتھ شرعا شادی جائز نہیں ہے) میں سے ہے، کیونکہ محرمات کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

(اور تمہاری بیویوں کی مائیں" (النساء: 23"

یعنی حرام ہیں، اور یہ اہل علم کا اجماعی مسئلہ ہے، مذکورہ آیت کی رو سے بیوی کی ماں، اس کی دادی اور نانی اس کے خاوند کے لیے حرام ہیں۔ لہذا ساس کے لیے داماد سے پردہ نہیں ہے وہ اپنے داماد کے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکتی ہے اس کے ساتھ بوقت ضرورت کہیں جانا پڑ جائے تو جا سکتی ہے۔ اگر ایسا کرتی ہے تو الفت و محبت کی پائیداری کے لیے یہ زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الحدود، صفحہ: 356

محدث فتویٰ